93148 ـ ایک چینی باشندہ کا افطاری کے وقت کے متعلق سوال

سوال

میں چائنہ میں زیر تعلیم ہوں، اور جس شہر میں رہتا ہوں وہ مغربی جانب سے پہاڑوں میں چھپا ہوا ہے، اور یہاں کے مسلمان باشندے انٹرنیٹ ویب سائٹ سے لیے گئے اوقات کے مطابق افطاری کرتے ہیں، لیکن میں سورج کی ٹکیا کا خیال رکھتا ہوں، اور جب سورج پہاڑوں کے پیچھے چپ جاتا ہے تو میں افطار کر کے نماز مغرب ادا کر لیتا ہوں تا کہ افطاری جلد کرنے کی سنت پر عمل ہو سکے، اور یہودیوں کی مخالفت ہو، تو کیا میرا یہ عمل صحیح ہے ؟
یا کہ میرے لیے یہ ضروری ہے کہ میں کسی بلند جگہ جو پہاڑوں کے مساوی ہو چڑھ کر سورج غائب ہونا دیکھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اوقات نماز وغیرہ کے ان کلینڈروں پر اعتماد کرنا اس وقت تک جائز ہے جب تک ان کا غلط ہونا ثابت نہ ہو جائے، اور نماز فجر کے متعلق تو ان میں سے اکثر غلط ہی ہوتے ہیں، ۔ اگرچہ ہم سب کو غلط نہ کہیں ۔ اور بعض اوقات نماز کیلنڈروں میں عشاء کی نماز کا وقت بھی صحیح نہیں ہوتا لیکن نماز مغرب کے متعلق تو اس میں غلطی قلیل ہی ہوتی ہے؛ کیونکہ عام لوگوں کے لیے بھی اس کا وقت صحیح معلوم کرنا آسان ہوتا ہے، اور اس کے لیے سورج غروب ہونے کا خیال رکھ کر اس کیلنڈر کی غلطی کو صحیح کیا جا سکتا ہے.

بہر حال غروب شمس کی علامت جس سے روزہ دار کا روزہ افطار ہو جاتا ہے، اور اس سے نماز مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے یہ ہے کہ:

حقیقتا افق میں سورج کی ٹکیا غائب ہو جائے، نہ کہ وہ کسی پہاڑ یا عمارت کے پیچھے چھپے.

صحابہ کرام نے غروب کا وقت بیان کرتے ہوئے سورج کو چھپ جانے سے تعبیر کیا ہے، اور اس کے متعلق ان کے الفاظ مختلف وارد ہیں:

بعض نے ۔ غابت الشمس " یعنی سورج غائب ہو گیا، کے لفظ بولے ہیں.

اور كوئى صحابى " توارت بالحجاب " يعنى پردہ كے پيچھے چھپ گيا كے لفظ بولے ہيں.

اور تيسرا صحابى " وجبت الشمس " كے لفظ بولتا ہے، اور يہ سب الفاظ ايك ہى معنى يعنى سورج كى پورى ٹكيا غائب ہونے پر دلالت كرتے ہيں.

آپ كے ليے ضرورى نہيں كہ آپ كسى بلند جگہ يا پہاڑ پر چڑھ كر سورج كى ٹكيا غائب ہوتے ديكھيں، بلكہ اس سے مراد يہ ہے كہ جس جگہ آپ ہيں، وہاں سے سورج كى ٹكيا افق ميں غائب ہو جائے.

ليكن سورج كا صرف پہاڑ كے پيچھے چھپ جانا سورج غائب ہونا شمار نہيں ہو گا، اور اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جس جگہ آپ ہيں وہاں پہاڑوں كى وجہ سے آپ غروب شمس كا وقت معلوم نہيں كر سكتے، تو غروب شمس كو دوسرى علامت كے ذريعہ سے معلوم كيا جا سكتا ہے جو كہ مشرق كى جانب سے اندھيرا آنا ہے اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے درج ذيل حديث ميں بيان كيا ہے.

عمر بن خطاب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب اس (مشرق كى) طرف سے رات آ جائے، اور اس (مغرب كى) طرف سے دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار كا روزہ افطار ہو گيا "

صحيح بخارى حديث نمبر (1954) صحيح مسلم حديث نمبر (1100).

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" قولہ صلى اللہ عليہ وسلم: " اقبل الليل , ادبر النہار ، اور غربت الشمس " علماء رحمہم اللہ كہتے ہيں: يہ تينوں ايك دوسرے كے معانى كو شامل ہيں، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ان سب الفاظ كو جمع اس ليے كيا ہے كہ ہو سكتا ہے كوئى كسى وادى وغيرہ ميں ہو اور اسے سورج غروب ہوتا ہوا نظر نہ آئے، تو وہ روشنى ختم ہونے اور اندھيرا ہونے پر اعتماد كرے، واللہ تعالى اعلم "

اور اگر يہ بھى ممكن نہ ہو تو موجودہ كلينڈروں اور جنترى وغيرہ ميں اوقات نماز پر اعتماد كرنے ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ كم از كم يہ تو فائدہ ديتى ہے كہ نماز كا وقت شروع ہو چكا ہے، ليكن اگر يہ غلط ثابت ہو جائے تو پھر جنترى وغيرہ پر اعتماد نہيں كيا جائيگا.

واللہ اعلم .